© rasailojaraid.com

مرتبہ شائع ہو چکی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ کوئی اقبال شناس نکلسن کے انگریزی ترجمے اور اقبال کی تصحیحات کا تقابل کرے۔ یوں ایک عمدہ اور چشم کشا تقابلی مطالعہ وجود میں آسکتا ہے جس سے اس بات کا بھی بخوبی اندازہ ہو سکے گا کہ بڑے بڑے نامور مستشرقین سے بھی مشرقی ادب خصوصاً شاعری کی تفہیم میں کیسی کیسی فاش اور مضحکہ خیز غلطیاں سرزد ہو سکتی ہیں۔ درانی صاحب اگر اقبال کی ان تصحیحات کے شائع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو اقبال کی اپنی دست نوشت کے عکس بھی اس کے ہمراہ شائع کریں۔

درانی صاحب کی یہ کتاب اقبالیاتی ادب میں بڑا عمدہ اضافہ ہے جس سے اقبال کے سوانح کے باب میں پھیلی ہوئی کئی غلط فہمیوں کا ازالہ ہوتا ہے اور بہت سے نئے حقائق پہلی بار سامنے آتے ہیں۔ یہ وہ کام ہے جسے انگریزی میں labour of love کہا جاتا ہے۔ مصنف لائق مبارک باد ہیں کہ جو کام معروف و ممتاز اقبال شناسوں کے ہاتھوں انجام نہ پا سکا، وہ ایک ایسے شخص نے کر دکھایا جس کا بنیادی شعبہ، ادب نہیں، طبیعیات ہے۔ سچی بات تو یہ ہے کہ اعلیٰ سطح پر پہنچ کر ادب، سائنس اور تمام دیگر علوم کی حدبندیاں یوں بھی تحلیل ہو جاتی ہیں۔ اقبال پر درانی صاحب کے اس تحقیقی کارنامے کو دیکھ کر اس حقیقت کی تصدیق ہوتی ہے کہ: ؎

راہ مضمون تازہ بند نہیں تاقیامت کھلا ہے باب سخن!

کتاب میں موضوع سے متعلق بہت سی دستاویزات اور تصاویر بھی شامل ہیں۔ اقبال اکادمی نے کتاب اچھے معیار پر شائع کی ہے، مگر اس نوع کی کتاب میں اشاریہ شامل کرنا ضروری تھا (ڈاکٹر تحسین فراقی)۔

Pakistan Political Perspective، مدیر: ایس ایم سعود۔ ناشر: انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز، نصر چیمبرز، بلاک ۱۹، مرکز ایف سیون، اسلام آباد۔ صفحات: ۷۰۔ یا کم و بیش۔ قیمت: پاکستان میں فی شمارہ ۴۰ روپے۔ سالانہ: ۴۰۰ روپے۔ بیرون ملک: ۴۰۰ ڈالر۔

انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز اسلام آباد، قومی و ملی زندگی کے مختلف شعبوں سے متعلق (کتابوں اور رسالوں کی صورت میں) معلوماتی، تجزیاتی اور تحقیقی رپورٹیں تیار کر کے ان کی اشاعت کا اہتمام کرتا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کے تحت اشاعت پذیر ہونے والے رسائل میں ماہ نامہ "دینی صحافت"، ماہ نامہ "عالم اسلام اور عیسائیت"، دوماہی "وسطی ایشیا کے مسلمان" کے علاوہ زیر نظر انگریزی ماہ نامہ بھی شامل ہے جو جنوری ۹۴ سے پابندی سے شائع ہو رہا ہے۔

یہ مجلہ، ہر ماہ اپنے قارئین کے سامنے مختلف عنوانات کے تحت (ماہ گذشتہ کا) ہمہ جہتی قومی منظر نامہ پیش کرتا ہے۔ صدر پاکستان کی مصروفیات، خطابات، عدلیہ کی صورت حال، وزیر اعظم کے

© rasailojaraid.com